ے لو اک اور چراغِ شب گل ہوا

حضرت مولانا محمد یحییٰ شرقپوری کا سانحۂ ارتحال

جماعت کے جید عالم دین اور بزرگ راہنما حضرت مولانا محمد یحییٰ شرقپوری بھی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی خدمات مسلک حقہ کو بڑھانے میں ملک بھر میں بالخصوص شرقپور میں بہت زیادہ ہیں۔ شرک و بدعات کے گڑھ شرقپور میں انہوں نے آج سے نصف صدی قبل توحید و سنت کا کام شروع کیا۔ آج وہاں اہل حدیث کی اچھی خاصی تعداد موجود ہے۔ انہوں نے علاقہ میں مساجد کا جال بچھا دیا ہے۔ ان کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے مادیت کے اس دور میں اپنی تمام اولاد کو عالم و حافظ قرآن بنایا۔ ان کی تمام اولاد ملک اور بیرونِ ملک میں مسلکِ حقہ کی ترویج و اشاعت میں مصروفِ عمل ہے۔ ان کیلئے سب سے بڑا صدقۂ جاریہ فاضلِ اجل اور مشہور عالم مولانا حافظ مسعود عالم صاحب ہیں۔ جو اس وقت فیصل آباد میں نئی نسل کو دینی تعلیم و تربیت دے رہے ہیں۔

علامہ محمد مدنی صاحب نے اپنی علالت کے پیشِ نظر جہلم سے ان کی نماز جنازہ میں شرکت کیلئے اپنے تین بھائیوں (حافظ عبدالحمید عامر، قاری عبدالرشید اور حافظ عبدالرؤف) اور اپنے کزن مفتی محمد شفیع صاحب اور سید ثناء اللہ شاہ صاحب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث رانیوال سیداں (گجرات) کو بھیجا۔ جنہوں نے نماز جنازہ کے بعد مرحوم کے لواحقین بالخصوص حافظ مسعود عالم صاحب سے اظہار تعزیت کیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے اور ان کے تمام برادران کے علم و عمل اور عمر میں برکت فرمائے اور انہیں یہ عظیم صدمہ سہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

چوہدری فرخ الطاف اور چوہدری جاوید صاحبان کو صدمہ

ناظم ضلع جہلم چوہدری فرخ الطاف کے چھوٹے بھائی امجد الطاف ہارٹ اٹیک کی وجہ سے اچانک وفات پا گئے۔ اناللہ انا الیہ راجعون۔ مرحوم دینی کتب کے مطالعہ کا ذوق رکھتے تھے۔ دینی مسائل سمجھنے کیلئے علماء سے رابطہ رکھتے تھے۔ مرحوم بڑے منکسر المزاج اور ہردلعزیز نوجوان تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریقِ رحمت کرے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اللھم اغفرلہ وارحمہ۔ آمین